یہہ اخبار ہفتہ وار ہر جمعہ کو دن مطبع اہلحدیث امرتسر سے شائع ہوتا ہے

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵۲

THE AHL-I-HADIS, AMRITSAR.

اہلحدیث

امرتسر ۲۵ ربیع الاول سنہ ۱۳۲۲ ہجری مطابق ۱۰ جون سنہ ۱۹۰۴ء جمعہ مبارک

اغراض اخبار ھذا

(۱) دین اسلام اور سنت نبی علیہ السلام کی حمایت اور اشاعت کرنا۔

(۲) مسلمانوں کی عموماً اور اہلحدیث کی خصوصاً دینی اور دنیوی خدمات کرنا

(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کے تعلقات کی نگہداشت کرنا۔

قیمت اخبار سالانہ

گورنمنٹ عالیہ سے سے

والیان ریاست سے سے

رؤسا اور جاگیرداروں سے للعہ

عام خریداروں سے عا ۲

قیمت بہرحال پیشگی آنی ضروری ہے

نمونہ کا پرچہ مفت۔ بیرنگ ڈاک الخ

نامہ نگاروں کے مضامین اور تازہ خبریں بشرط پسند درج ہوں گی اشتہارات کی بابت بذریعہ خط و کتابت مینیجر سے فیصلہ ہوسکتا ہے جملہ خط و کتابت و ترسیل زر بنام مینیجر۔ ہر خریدار کو نمبر چٹ لکھنا چاہیے۔

معذرت

خاکسار ۹ مئی سے ۴ جون تک گورداسپور مرزا قادیانی والے مقدمہ میں مصروف رہا ۴ جون کو نگینہ ضلع بجنور میں بغرض مباحثہ جانا ہوا اور وہاں بھی کئی دن لگینگے۔ اس لئے جن اصحاب کے سوالات کے جوابات نہ دئے گئے ہوں وہ معذور تصور کریں۔ والعذر عند کرام الناس مقبول:

نیازمند (ایڈیٹر)

علمائے دین سے اسلام کی اپیل بزبان خود

افسوس صد افسوس آجتک میں اس انتظار میں کہ اب آپ لوگ خواب گراں سے بیدار ہو کر میری خبر لیتے ہیں میری اشاعت و ترقی کی فکر کرتے ہیں۔ اب فروعی اختلاف کی بحث سے کنارہ کرتے ہیں۔ مخالفوں پر مانند شیر ببر کے حملہ آور ہوتے ہیں۔ مگر اب جبکہ انتظار حد سے زیادہ گذر گیا۔ اور آپ لوگ خواب غفلت سے بیدار نہ ہوئے۔ فروعی جھگڑوں سے دست بردار نہ ہوئے۔ تو اب مجھکو خود ہی دست بستہ باادب تمام آپ صاحبان کے روبرو اپنی زبان خوش بیان کشادہ کر کے اپیل کرنی پڑی۔ کہ اللہ جلشانہ نے مجھکو تمام عالم کے واسطے مقرر کیا ہے یا ان ہی لوگوں کے واسطے جو آجتک مجھ میں داخل ہو چکے ہیں۔ اگر تمام عالم کے واسطے مقرر کیا ہے اور ضرور کیا ہے۔ جیسا کہ کلام پاک سے ظاہر ہوتا ہے:۔

من یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ وھو فی الاخرۃ من الخاسرین ط

تو پھر کیا وجہ ہے کہ آپ لوگ غیر اقوام کو میری دعوت نہیں دیتے کون امر آپکو مانع ہے کیا اسکے خلاف کوئی پروانہ نازل ہو گیا ہے اپنے فائدے کیلئے دور دراز ملکوں میں جا پہنچتے ہو۔ قریوں قریوں سرگرداں و حیراں پھرتے ہو۔ مگر میری طرف سے ایسے بیفکر رہتے ہو جیسے دیانتدی خوف خدا سے۔ فرمائیے تو سہی کیا آپ صاحبان نے میرے بانیوں کا ورثہ اسی لئے لیا ہے کیا میرے بانی میری اشاعت و ترقی کے وسائل سے غافل رہتے تھے جو آپ غافل رہتے ہیں۔ آپ نے ورثہ کیوں لیا ہے۔ کیا آپ لقب ورثۃ الانبیا حاصل کر کے میری اشاعت سے غافل رہکر زندگی بسر کریں گے کیا ایسے نازک وقت میں جبکہ ہر طرف سے مجھپر ظالمانہ حملے ہو رہے ہیں۔ لوگ کفر و شرک و بدعت میں پھنس رہے ہیں آپ لوگوں کا غافل و ساکت رہنا و بال کا نشان نہیں ہے ضرور ہے۔ سنئے میرے بانی نہیں نہیں مجھسے عمدہ طریقہ کی بنیاد قایم کرنیوالے سید الانبیا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا قول۔ قال رسول اللہ صلعم والذی نفسی بیدہ لتامرنا بالمعروف ولتنھون عن المنکر اولیوشکن اللہ ان یبعث علیکم عذابا منہ فتدعونہ فلا یستجیب لکم۔ کیسا زبردست فرمان ہے۔ کیسی سخت وعید ہے کیا آپ صاحبان کی نگاہ سے یہ فرمان عالیشان نہیں گذرا۔ ضرور گذرا ہوگا۔ پھر مجھسے غفلت کا کیا باعث ہے۔ کیا آپکو میری اشاعت کا طریقہ معلوم نہیں ہے؟ کیا آپ نے جہاد کو میری اشاعت کا طریقہ سوچ رکھا ہے۔ اگر واقعی میں یہی ہے تو خوب! ع

بریں عقل و ہمت بباید گریست

دیکھو پاک پروردگار کا فرمان:۔ ادْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْھُمْ بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ ط

کیا احسن طریقہ اللہ پاک نے میری اشاعت کا ارشاد فرمایا ہے کیا یہ طریق آپکو بُرا معلوم ہوتا ہے کیوں نہیں آپ لوگ اس طریق سے میری اشاعت میں کوشش کرتے ہیں دیکھو میرے مخالف اپنے جھوٹے مذہب کی اشاعت میں کیسے کوشاں ہیں۔ دور دراز ملکوں سے تکالیف شدید برداشت کر کے آتے ہیں۔ اور طرح طرح سے مذہب کی اشاعت میں کوشش کرتے ہیں۔ آریوں کو دیکھو۔ کس طرح اپنے مذہب کی اشاعت میں مصروف ہیں۔ آریہ مقتول کے نام سے فنڈ کھول رکھا ہے۔ لاکھ کے قریب روپیہ ہر وقت فنڈ میں موجود رہتا ہے اسی مقتول کی یادگار میں اسی فنڈ کو ذریعہ میرے خلاف رسالہ جاری کر رکھا ہے ہر سال ہر ضلع و قصبہ بلکہ قریوں میں بھی جلسہ کرتے ہیں۔ میرے پیروؤں کو بھی دعوت دیتے ہیں۔ دو ایک سبھائیں قائم کی ہیں

ahmadimuslim.de

جنہیں وہ پنڈت ملازم رکھے ہیں - جو ہر وقت میری مخالفت پر کمربستہ جابجا لیکچر کہتے پھرتے ہیں اور میرے پیرو وان و دیگر خلق خدا کو بہکانے میں کسی طرح ابوالحیان سے کم کوشش نہیں کرتے ہیں کیا آپ لوگ محبہ جیسے عمدہ اور سچے مذہب کی اشاعت میں ان کے برابر ہی کوشش نہیں کر سکتے ہیں - کیا صاحبان محبہ میں ان کے برابر گویائی نہیں ہے اگر ہے اور ضرور ہے تو کیا سبب ہے - کہ ان کی طرح آپ کوشش نہیں کرتے کیا میرے مؤید انجمنوں سے یہ نہیں ہو سکتا ہے - کہ آپ لوگوں کو ہر گلی کوچہ میں میرا ڈنکہ بجانے اور میری حقانیت بیان کرنے کے واسطے ملازم رکھیں - تو پھر دیکھیں میری اشاعت کا حال - میں راست راست کہتا ہوں - کہ اگر یہ طریق اختیار کیا جاوے - اور میرے نام کے جلسہ بلا ناغہ ہر سال ہر ضلع اور قصبہ میں ہوا کریں - تو میری ترقی و اشاعت دن دونی رات چوگنی ہو - پس اب فرمائیے کہ یہ طریق آپ صاحبان کے پسند ہے - اگر ہے اور ضرور ہے - تو کیا میری نام کی انجمنیں نہیں پسند کرتی ہیں - یا آپ لوگوں کو اس کام کے واسطے ملازم نہیں رکھتے ہیں - اگر واقع میں ایسا ہی ہے تو پھر یہ کس مرض کی دوا ہیں - جب میری اشاعت کے واسطے آپ ملازم نہیں رکھتے ہیں - تو یہ کس کام کے ہیں میرا نام کیوں لگا رکھا ہے - یا آپ لوگ خود ہی اس طریق کو پسند نہیں کرتے ہیں - اور یہ بھی سن لیجئے - حضرت کہ آپ لوگ جو میری اشاعت سے غافل ہو رہے ہیں - یا میرے نام کی انجمنوں کا قصور ہے - کہ آپ صاحبان کو ملازم نہیں رکھتے ہیں - تو قیامت کو میں آپکو یا انجمنوں کو خدا کا مجرم اور اپنا بدخواہ سمجھوں بلکہ خلاف اگر یونہیں میری اشاعت کے غفلت رہے تو نہ صرف یہی کہ عوام لوگ یہ کام نہیں کر سکتے بلکہ خدا کے اس سب سے بڑے حکم یعنے میری اشاعت کو ناچیز و فضول جانیں گے یہ سمجھکر کہ جو کام ہماری علماء نہیں کرتے ہیں - وہ ضرور عبث ہوگا - کیا ایسوں پر دونا عذاب نہیں ہوگا ضرور ہوگا

دیکھو ارشاد خداوندی:-

لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ
يُضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ

چونکہ میری اشاعت میں غفلت خواہ آپ کی طرف سے ہو - یا انجمنوں کی طرف سے ہو - جان بوجھکر ہو رہی ہے اور میرے مخالفوں کو میری قبول کرنے کی دعوت نہیں دی جاتی ہے بلکہ مہر سکوت لگائی گئی ہے - کیا یہ آپ لوگوں کی غفلت کا سبب نہیں ہے ضرور ہے - صادق آتی ہے - آپ پر آیت بالا -

اگر آپ لوگ یہ طریقہ بالا میری اشاعت کا کریں تو عوام کے واسطے نمونہ ہو - اور مخالفین ایسا جاہلانہ اعتراضات کرنے سے رکیں - مکرر عرض ہے کہ اگر بموجب وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ ہر وقت و ہر زمانہ میں علماء پر میری اشاعت کرنا - اور مخالفوں کو میری دعوت دینا سب سے مقدم فرض ہے تو کیا وجہ ہے - کہ اس زمانہ میں جو سینکڑوں ہزاروں کتابیں غیر مذہب والوں نے میری مخالفت میں مشتہر کیں اور کر رہے ہیں - آپ لوگ سکوت اختیار کئے بیٹھے ہیں - پھر بھی نہیں - کہ خود ہی سکوت کئے ہو - بلکہ جو میرے مشتہر میری تائید میں متوجہ ہوئے ہیں - اور زبردست دلائل سے میرے پر نور چمکتے دمکتے ہوئے چہرے کو گرد و غبار سے پاک و صاف کر رہے ہیں - ان سے بھی ناراض ہو - ناراض ہی نہیں کفر کا فتوی جڑنے کو تیار ہو - جو آپ لوگوں کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے نہ خدا کا ڈر نہ رسول کا کھٹکا - مولوی فیض الحسن صاحب پر کفر کا فتوی جڑ ہی دیا - جنپر کفر کا فتوی لگا لینے سے ڈر ہے - ان کو وہابی کہکر عوام کو بہکایا (اہلحدیث نمبر ۹ دیکھو) کیا آپ لوگوں کو میرے بانی نے یہی تعلیم دی ہے (معاذ اللہ)

بڑے افسوس کا مقام ہے کہ آپ لوگ نہ خود ہی میرے مخالفوں کے حملوں کو روکیں اور نہ روکنے والوں کا ساتھ دیں

ahmadimuslim.de

بلکہ روکنے والوں کو بھی برے الفاظ سے یاد کریں۔ کیا آپ لوگ یہ بھول گئے۔ کہ میرے مخالفوں کے رد میں وعظ کرنا ہر عبادت پر مقدم ہے۔ سنو فرمان ایزدی:۔
قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ حَتَّىٰ تُقِيمُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنجِيلَ الخ۔ پس اس فرمان ایزدی کو مدنظر رکھکر عالم کا فرض ہے۔ کہ میری تائید کو کمر بستہ ہو۔ اور مخالفوں کے حملے کو روکے۔ ورنہ روز حشر پرسش ضرور ہوگی۔ کیونکہ حسب ارشاد نبوی حتی الامکان ہر بری چیز کا مٹنا ضروری ہے من رای منکم منکرا فلیغیرہ بیدہ فان لم یستطع فبلسانہ فان لم یستطع فبقلبہ وذالک اضعف الایمان
ہاں حضرت عوام الناس کو بھی کوشش حق نیوش سے سننا چاہئے۔ کہ جو کوئی میرا شیر میری تائید میں کتاب لکھتے۔ یا رسالہ جاری کرے۔ فوراً خرید کریں۔ کیونکہ میرے مخالفوں کو سرتوڑ جواب دینے والوں کی امداد کرنا ہر مسلمان زن و مرد کو ضروری ہے۔ جبتک آپ لوگ امداد کیواسطے تیار نہ ہوں گے۔ شیر ہو کے پیاسے میدان جنگ میں کب تک کیسے مقابلہ کریں گے نیز بموجب حدیث نبوی ؐ یہ ایک قسم کا جہاد بھی ہے۔ سنو!
فمن جاھدھم بیدہ فھو مؤمن ومن جاھدھم بلسانہ فھو مؤمن ومن جاھدھم بقلبہ فھو مؤمن :۔ (ترجمہ) جس نے جہاد ہاتھ سے کیا وہ بھی مومن ہے اور جس نے دل سے جہاد کیا وہ بھی مومن ہے۔ پس میرے شیر جو کتابیں مخالفوں کے مقابلے میں لکھتے ہیں۔ وہ ہاتھ کے جہاد میں داخل ہے اسلئے کہ قلم کو نیزہ بھی کہتے ہیں۔ لہٰذا یہ دستی جہاد ہوا۔ اور لسانی یہ کہ میری شیر مخالفوں کے مقابلے پر وعظ کہتے۔ حقانیت میری بیان کرتی ہیں یہ لسانی جہاد ہوا۔ اور قلبی ہر کوئی کرسکتا ہے یعنے بری چیز کو دل سے برا سمجھتا ہے اور غازیوں مجاہدوں کی معاونت ضروری ہے۔ بارشاد الرحمن۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوا وَّنَصَرُوا أُولَٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ط
جو لوگ ایمان لاکر خدا کی راہ میں اپنے وطن چھوڑ آئے۔ اور اللہ کی راہ میں جان و مال سے جہاد کیا۔ اور جنہوں نے جگہ دی اور مدد کی۔ (غازیوں کی) یہی لوگ آپس میں رفیق ہیں۔ اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے غازیوں کی مددگاروں کی تعریف بیان فرمائی ہے غور کا مقام ہے۔ جس کام میں مدد کرنیوالوں کی تعریف اللہ پاک بیان فرماتا ہے۔ آپ لوگ اوس کام کو نکریں کوئی میرے شیروں غازیوں کی امداد ضرور کرو۔ ورنہ روز حشر شافع محشر کو کیا جواب دو گے۔ نیز ایک جگہ اللہ پاک کا یوں بھی ارشاد ہے:۔
وَإِنِ اسْتَنصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ ۔ اور اگر دینی امور میں تم سے مدد چاہیں۔ تو تمہیں اون کی مدد کرنی ضروری ہے دیکھئے۔ کیسا زبردست ارشاد ہے۔ بھلا یہ تو ایک قسم کا جہاد ہی ہے۔ دینی کام ہونے میں کیا شک ہے دوسری جگہ یوں فرمایا ہے۔ پاک پروردگار نے:۔ مَنْ أَنصَارُ اللَّهِ۔ کون ہے اللہ کے دین کا مددگار۔ اس سے یہ خیال نہیں کرنا چاہئے۔ کہ اللہ مدد چاہتا ہے بلکہ یہ مطلب ہے۔ کہ کون ہے اللہ کے دین کا مددگار۔ اور اللہ کے نزدیک دین (اسلام) میں ہی ہوں:۔ إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ۔ پس مناسب ہر مسلمان کو کہ اگر مجھکو دل سے چاہتے ہیں۔ اور میری محبت رکھتے ہیں۔ تو میرے شیروں یعنے علماء کی جان و مال سے مدد کریں۔ تاکہ میرے شیر بھی دل کھولکر مخالفوں کے حملوں کو دفع کریں۔ اور میری نورانی چہرے کو پاک و صاف رکھنے میں اچھی طرح سے کوشش کریں آپ لوگوں کو بہت ضروری ہے۔ کہ میرے علماء کی کتابوں کو جلد جلد خرید کر اُن کی حوصلہ افزائی کریں۔ اگر آپ لوگ اس میں کوتاہی کریں گے۔ تو روز حشر پرسش کا خطرہ ضرور ہے۔

میں آپ لوگوں کو اپنے چند شیروں کے نام جو شب و روز مخالفوں
کے حملہ دفعہ کرنے پر کمربستہ رہتے ہیں بتلاتا ہوں - سنو! صلح
نوجوان مانند موسی بن عمران مولانا بالفضل اولانا جناب مولوی
ابوالوفا محمد ثناء اللہ صاحب (مولوی فاضل) امرتسری ہیں
جن کی تحریر و تقریر کا مخالف بھی لوہا مان گئے ہیں بفراخ دلی
میری تائید میں ایک اخبار بھی اہلحدیث نامی جسکو آپ مطالعہ کرتے
ہیں - جاری کر دیا ہے - جناب مولوی ابو رحمت حسن صاحب
میرٹھی میرے بڑے بھاری مؤید ہیں - آریہ مقتول کے اڈیٹر
نے دھرے اڑا دئیے تھے اب میری تائید میں ایک رسالہ النذیر
نامی جاری کر دیا ہے - جس میں بڑے بڑے اعلیٰ مضامین
میری تائید میں شائع ہوتے ہیں اور جناب مولانا مولوی ابو محمد
عبد الحق صاحب دہلوی مصنف تفسیر حقانی بھی میرے زبردست
شیر ہیں اور مولانا حافظ ابو الفرج محمد عبد الحمید صاحب پانی پتی
سکرٹری یتیم خانہ قیصری آگرہ بھی میرے شیر ہیں ایک رسالہ
ہمدرد اسلام جاری کر دیا ہے - جسمیں بہت عمدہ طریقہ سے میری
تائید کی جاتی ہے اور مولوی محمد شجاعت علی صاحب بریلوی
واعظ اسلام بھی میرے مؤید ہیں - ان کے علاوہ اور بھی چند
شیر ہیں مگر بخوف طوالت ان کے اسمائے گرامی لکھ نہیں سکتا
اسقدر اور بتلائے دیتا ہوں - کہ سیالکوٹ سے بھی ایک
میرے مؤید نے انوار الاسلام نامی رسالہ جاری کر رکھا ہے
یہ میرے شیر ہیں - انکی مدد دل کھول کر کرو - انکے اخبار
و رسالے خریدو - ان کی کتابیں ہاتھوں ہاتھ لو - پھر دیکھو
کہ میری اشاعت کس طرح ہوتی ہے اب میں حق تعالیٰ سے یہ
دعا کر کے اس اپیل کو ختم کرتا ہوں - کہ یا اللہ ان لوگوں
کے دل کھول دے - تاکہ یہ میری اشاعت کو محسوس کر کے
خواب غفلت سے بیدار ہو کر میری اشاعت میں دل و جان
سے کوشش کریں - میرے شیر علماء شیر ببر کی مانند
مخالفوں پر حملہ آور ہوں اور میرے عوام مسلمین دل کھول کر
شیروں کی مدد کریں آمین ثم آمین یا رب العالمین -

حضرات علمائے اسلام اور ہر خاص و عام پیارے اسلام کی اپیل
کو فضول نہ سمجھیں بلکہ ضرور ہی اس اپیل کو بجا لانا چاہئیے -
خارج کرنا بہتر نہیں پیارے اسلام نے کوئی بات بلا دلیل نہیں
کہی ہے ہر بات پر آیت و حدیث بتلائی ہے - میری بھی یہی دعا ہے
کہ اللہ پاک آپ صاحبان کو خواب غفلت سے بیدار کر دے - تاکہ
آپ صاحبان اسلام کی اشاعت کو محسوس کر کے مذکورہ بالا اپیل
پر عمل کریں - وما علینا الا البلاغ -

راقم - خدا کا سچا دین اسلام - بقلم عاجز شیخ احمد اللہ از ہردوی

(ایڈیٹر) واقعی اسلام کی اپیل مذکورہ بالا بہت ہی مؤثر ہے
اہالیان اسلام خصوصاً علمائے اسلام کے قابل ملاحظہ ہے اگر
چندے بھی غفلت رہی - تو ؎

ڈر ہے کہ کہیں نام ہی مٹ جائے نہ اسکا
مدت سے اسے دور زماں میٹ رہا ہے

ہم آئندہ کو اس پر کچھ لکھینگے -

اندھے کو اندھیرے میں بہت دور کی سوجھی

اخبار تالیف و اشاعت لاہور میں ایک اہل قرآن صاحب لکھتے
ہیں کہ مدت ہوئی - کہ فرقہ محدثین نے فرقہ حنفیہ پر یہ الزام لگایا تھا - کہ
حنفی لوگوں نے اپنے اجتہادات کو دین بنا لیا ہے اور اصل
مذہب اسلام تو احادیث میں رہ گیا ہے اور وہابی کہتے
تھے - کہ قرآن شریف سے حدیث مقدم ہے کیونکہ قرآن مختصر
مجمل متن ہے اور احادیث اس کی مفصل شرح ہے -
اس خیال سے میں نے کتب احادیث کا ایک انبار خرید لیا
مگر اب مولوی عبد اللہ صاحب چکڑالوی کا رسالہ اشاعۃ القرآن
بابت ماہ مارچ دیکھا - تو جو کچھ اس رسالہ میں بخاری شریف
اور مسلم شریف وغیرہ کتب احادیث کی نسبت لکھا ہے اسکو
فوراً دل میں خیال گذرتا ہے کہ دنیا میں جس قدر نسخے کتب
احادیث کے ہیں - سب کے سب دریا برد کر دئیے جائیں -

* مولانا صاحب وید و شاستر کے خوب ماہر ہیں

ahmadimuslim.de

مگر چونکہ نہ تو مجھے سب نسخے ملسکتے ہیں نہ سب کا تلف اور دریا برد کرنا میرے مقدور میں ہے اور صرف اپنے خرید کردہ نسخے تلف کر دینا بھی کوئی فائدہ نہیں ۔ اس لئے فرقہ اہلحدیث کی خدمت میں عرض ہے کہ یا تو مولوی عبد اللہ صاحب چکڑالوی کے اُن اعتراضات کا معقول جواب دیں ۔ یا جن کتب فروشوں اور محدثوں نے کتب احادیث کے خریدنے میں میرا روپیہ تلف کرایا ہے ۔ اپنی کتابیں واپس لیں اور میرا روپیہ مجھے واپس دیدیں ۔ اِن احادیث کو پڑھ کر بجز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بدظنی کے اور کچھ فائدہ نہیں ۔ اگر ایک مہینے تک جواب نہ آیا ۔ تو میں وہ سب کتابیں بذریعہ وی پی تاجروں کو واپس بھیجکر اپنا روپیہ وصول کر لونگا ۔ اگر کسی تاجر نے وی پی واپس کی ۔ تو پھر بذریعہ عدالت روپیہ لے لونگا ۔ خود ساختہ زید بکر کی باتوں کو آنحضرت کی طرف منسوب کر کے دھوکہ دیکر ناحق لوگوں کا روپیہ محدثین ضائع کراتے ہیں عجیب انصاف ہے (راقم ایک حنفی بابی)

(ایڈیٹر) بھلا اس عقل کے مالک کی کیا شکایت جسکو اتنی بھی خبر نہیں ۔ کہ کتب خرید کردہ واپس کرنا وہ بھی بعد استعمال کہاں تک ممکن ہے شاید یہی عقل آپکو اہل قرآن کی جماعت میں لے گئی ہے کیوں نہ ہو ؎

کند ہم جنس با ہم جنس پرواز ٭ کبوتر با کبوتر باز با باز

چکڑالوی صاحب کے اعتراضات کے جواب اہلحدیث میں برابر نکلتے رہے ہیں ۔ لیکن ؎

گر نہ بیند بروز شپرہ چشم ٭ چشمۂ آفتاب را چہ گناہ

(بے بس اپنی حالت میں) **نماز** (کے خود ذمہ وار ہیں)

مرقومہ منشی ضیاء الدین صاحب دہلوی

(سلسلہ کیلئے دیکھو پرچہ ۳۰ مئی ۱۹۱۴ء)

کسطرح دعویٰ مسلمانی کا ہو اسکا صحیح ٭ سر نہیں جھکتا جھکا پیش الٰہی ہر گز

حدیث ابن عمر میں مرفوعاً آیا ہے جس نے محافظت کی نماز کی اسکے لئے باعث ہے نورانیت کا ۔ اور جس نے محافظت نہ کی (نماز کی) اسکے لئے نہ نور ہوگا نہ برہان نہ نجات بلکہ دن قیامت کو محشور ہوگا ہمراہ قارون فرعون وابی بن خلف کے رواہ احمد باسناد جید ۔ حفاظت سے مراد ہے کبھی نماز نہ چھوڑے وقت پر پڑھے قیام قعود وغیرہ کو اچھی طرح سے ادا کرے ۔ اگر کبھی نماز پڑھی یا کبھی نہ پڑھی یا دکھاوے کو پڑھی یا بالکل ہی نہ پڑھی تو ایسے آدمیوں کیلئے یہ حدیث بڑی پُر بشارت ہے معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے سر دین کا اسلام ہے اور اسکا ستون نماز ہے ۔ رواہ احمد والترمذی وقال حسن صحیح وابن ماجہ والطبرانی ۔ رسول خدا نے دین کو ایک قبہ قرار دیا اور نماز کو ستون فرمایا جسطرح قبہ بلا ستون کے قائم نہیں رہ سکتا اسی طرح دین تارک الصلوٰۃ کا نہیں ٹھیر سکتا ایسا ہی عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ۔ کہ نماز ستون ہے دین کا جس نے چھوڑا نماز کو اس نے گرا دیا دین کو ۔ رواہ البیہقی ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ۔ کہ جو شخص نماز نہیں پڑھتا ۔ پس وہ کافر ہے ۔ رواہ ابن شیبہ والبخاری فی تاریخہ ۔ غرضکہ اور بہت حدیثیں واقوال صحابہ موجود ہیں بوجہ طوالت مضمون کے نقل سے قاصر ہوں ۔ مگر سب کا اخذ یہ ہے ۔ کہ بے نمازی کافر ہے ہم یہ بھی نہیں کہسکتے کہ کافر کس درجہ کا ہے مگر یہ بھی نہیں کہا جا سکتا کہ بے نمازی نہیں کافر ہے کیونکہ کھلم کھلا جب قرآن حدیث سے بے نمازی کا کافر ہونا ثابت ہے ۔ پھر اس میں چون وچرا کی کیا ضرورت ۔ مگر میں نہایت افسوس کیساتھ کہتا ہوں ؎

سرکشانِ دینِ حق سے بہرہ کو رکھتے نہیں ٭ پیروانِ حکم داور کا پتہ ملتا نہیں

شرک بدعت فسق آتا ہے نظر چاروں طرف ٭ حق پرست و دین پرور کا پتہ ملتا نہیں

امیروں کو دیکھا جائے وہ اپنے روپیہ پیسہ میں مست ۔ غریب آدمی اپنی مصیبت میں گرفتار ۔ بہتوں کو آخرت کا کچھ خیال نہیں ۔ ذرا سی زندگانی دنیا پر مغرور بن بیٹھے ہیں دین بھی آجکل کھیل تماشا ٹھیر گیا ۔ علمائے زمانۂ حال کا عجیب حال ہے جیسا موقع محل دیکھا ۔ ویسا کیا ۔ کتاب الایمان وغیرہ کی حدیثوں کو

ahmadimuslim.de

ترجیح دیکر کتاب الصلوٰۃ کی حدیثوں کو کہدیا۔ کہ یہ حدیثیں تنبیہاً ہیں اگر کسی سے نماز قصداً ترک ہو گئی۔ تو کچھ ضرر ایمان نہیں ہے۔ البتہ جیسے اور گناہ ہیں۔ اُن کے مخلہ یہ بھی گناہ ہے سو اللہ غفور الرحیم غور کی جا ہے۔ لہٰذا ان فقروں کو بے نمازی سُنکر دلیر ہو جاویں گے تو اور کیا ہوگا۔ بے نمازیوں کو کیا غرض جو تکلیف اوٹھا کر گرمی سردی وغیرہ میں نماز پڑہیں۔ اپنی جان مصیبت میں کیا ہی خوب کسی نے یہ شعر کہے ہیں ؎

مولوی اب طالب دنیا و حیف ہو گئے ۔۔ وارث علم پیغمبر کا پتہ ملتا نہیں
حق کو ناحق کر دیا جب آیا سو پچاس ۔۔ دل میں اُن کی خوف محشر کا پتہ ملتا نہیں
سچ ہو گر لاکھوں ان کی حق پہ کر لو وہ عمل ۔۔ لقمۂ تر نقرہ و زر کا پتا ملتا نہیں

ہاں البتہ اگر کچھ علماء حق پرست حق گو ہیں تو یہ بیچارے اہل حدیث ہیں۔ ورنہ سب نے تھوک بند کرلی۔ کہ فلاں کے یہ جائز ہے فلاں کے حرام ہے۔ کوئی سرے سے ہی حدیثوں کا منکر بن بیٹھا۔ کوئی مسیح موعود کا دعوٰی کرنے لگا۔ اپنی اپنی زٹل قافیہ پیمائی کا دعوٰی کر رہا ہے۔ حالانکہ قرآن حدیث کو پس پشت ڈالدیا ہے یہ سب خرابیاں رائے و تقلید پرستی کی ہیں اور تاویل احادیث کی بدولت فرقے جدا جدا بن گئے ہیں۔ مسلمان اہل ایمان کی شان یہ ہے کہ جو کچھ فیصلہ و حکم دینی وغیرہ ہیں اللہ کے اور اُس کے رسُول کی طرف سے ہو چکا ہے۔ کافی وافی سمجھیں۔ اِس موقع پر سمجھنا چاہیئے۔ کہ بے نمازی کیلئے فیصلہ بموجب آیات و حدیث رسول یہی ہے۔ کہ بے نمازی کافر ہے۔ کیونکہ جہانتک اِس مسئلہ میں غور کیا اور دیکھا گیا۔ کوئی آئت قرآنی و حدیث رسول آجتک اس خاکسار کو نہیں ملی جسکے یہ لفظ ہوں۔ کہ بے نمازی کافر نہیں ہے بلکہ مسلمان اہل ایمان سے ہے اور بے نمازی کے جنازہ کی نماز پڑہنی چاہیئے۔ البتہ خلاف میں آیات حدیث بے شمار ہیں۔ صاف صریح آیات و حدیث کے مقابلے پر کوئی اپنی رائے ظاہر کرے۔ تو اُس کے برابر کوئی ظالم نہ ہوگا۔ شعر

لوگ لامذہب کہیں یا وہابی دیں خطاب ۔۔ ہے عجب اخبار اور آیات قرآں سے غرض
ہمکو بس ہے حجت قرآن و برہان حدیث ۔۔ کیا رواج مکہ و رسم خراساں سے غرض

حدیث شریف میں آیا ہے ؛۔ صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي یعنے رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ تم ویسی نماز پڑہو جیسی میں پڑہتا ہوں کتب احادیث سے اظہر من الشمس ہے کہ رسول اللہ صلعم نماز میں رفع یدین کرتے۔ جہری نماز میں جہر سے یعنے باواز آمین کہتے اور بلکہ یہانتک رسول خدا نے فرمایا۔ کہ جو شخص آمین و سلام سے چڑتا ہے وہ یہودی ہے۔ افسوس یہودیت کی خصلت فرقہ رائی پرستوں نے اختیار کرنا پسند کرلیا ہے۔ مگر آمین کہنے سے عار ہے۔ آمین کہنیوالوں کو مسجدوں سے نکلتے ہیں۔ غریب مسلمانوں کو طرح طرح کی تکلیفیں حتے الوسع پہنچاتے ہیں۔ خیر جو کچھ دنیا میں چاہئے مسلمانونکو تکلیف پہنچالیں۔ آخرت میں انشاءاللہ تعالیٰ مزہ چکھینگے ؎

گلشن سنت کی بو جسکو نہیں آتی پسند۔
کیسے وہ پائیگا بد خو باغ جنت کی مہک

اور رسول اللہ صلعم نے فرمایا۔ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ متفق علیہ نہیں ہوتی نماز اُس شخص کی جو نہ پڑہے اور ایک روائت میں آیا ہے کہ جسوقت میں قرأت پکار کر پڑہوں۔ نہ پڑہو کچھ۔ مگر سورہ فاتحہ رسول اللہ صلعم کا یہ حکم تاکیدی کہ بغیر سورہ فاتحہ پڑہے نماز نہ ہوگی۔ مگر اِس مقدمہ میں رائی پرستوں کی تاویلیں دیکھی جاویں تو بالکل لچر اور واہی تباہی جہوٹی دلیل و مثالیں بمقابلہ صحیح صحیح حدیثوں کے پیش کرتے ہیں۔ جو بالکل قابل تسلیم نہیں ہیں۔ اگر کوئی عمل حدیث پر نہ کرے اوسکو اختیار طبعی ہے البتہ ضرور یہ بات کہی جاوے گی کہ بغیر سورہ فاتحہ پڑھنے کے خواہ امام ہو یا مقتدی۔ ہرگز نماز نہ ہوگی۔ اور جسکی نماز نہ ہوئی تو بے نمازی ٹھیرا۔ اور بے نمازی کو اللہ نے اور اسکے رسول نے کافر فرمایا اب میری عرض ہے۔ کہ جو کچھ میں نے لکھا ہے قرآن کی آئت اور حدیث شریف کا ترجمہ کرکے لکھا ہے۔ اگر

ahmadmuslim.de

اگر کوئی صاحب چنیں چنیں ہیں۔ تو اپنے رسول کا حکم پڑھنا چھوڑ دیں اور اپنے دل میں خیال کر لیں۔ کریں ایسے رسول کی بات کو نہیں مانتا۔ جسکا فرمان میرے امام کے خلاف ہو۔ بس اب تنازعہ دور ہوا ؎

دیکھ یہ تیرہ سو برس سے کو بجا اے سرخرو ۔ پھر رہی ہے دین نبوی کی دہائی اب تک
جسکو خوش آتا نہیں احکام قرآن و حدیث ۔ اسمیں تو ایمان کی ہرگز نہ آئی اب تک

غزل در مذمت پیران دنیا پرست

از منشی عبد الرؤف صاحب موحد

ایسے نبی ہیں اب تو یہ مکار پیر جی ۔ دکھلا کے فقر اوڑھے ہیں زر کا پیر جی
سائل کو اپنے در سے جھڑک کر نکالدیا ۔ قارون صفت ہیں ایسے دل آزار پیر جی
نازک قدم زمیں پہ ہیں کیونکہ انہیں بھلا ۔ چلتے نہیں بدون ہوادار پیر جی
ڈاڑھی سپید ہو گئی اگرچہ مثل سن ۔ امرد کی کاکلوں پہ ہیں بیمار پیر جی
کسبی کا مال کھائیں کریں اسکو بھی مرید ۔ قادر کی ہو گی تب تو گنہگار پیر جی
مال حرام کھا کے بڑھائی ہو اپنی توند ۔ جاتا ہی پیش خالق جبار پیر جی
مال حرام بود بجائے حرام رفت ۔ کسبی کا مال کھا کے ہوئے مردار پیر جی
بیت الحرم کو حج کو جانا حرام ہو ۔ مصنوعی قبریں اور ہیں زوار پیر جی

عبد الرؤف تیری غزل سن کو بار بار
دھنتے ہیں اپنے سر کو یہ مکار پیر جی

ولیمہ

جناب اڈیٹر صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مندرجہ سطور اپنے اخبار میں درج کر کے ممنون و مشکور فرماویں۔

زیادہ ولیمہ نہ کرے تو ایک بکری ہی سہی۔ رسول خدا صلعم نے عبد الرحمن بن عوف رض سے فرمایا تھا۔ اولم ولو بشاۃ یہ حدیث متفق علیہ ہے اور گوشت روٹی کھلایا تھا۔ یہہ حدیث بخاری کی ہے بی بی صفیہ کے ولیمہ میں فقط حیس یعنی مالیدہ کھلا دیا اسکو بخاری نے روایت کیا ہے بعض بیبیوں کے ولیمہ میں فقط دو سیر جو صرف کئے۔ سیوطی نے کہا۔ کہ یہ شاید بی بی ام سلمہ تھیں غرض کہ سنت صحیحہ سے دو ہی کھانے ثابت ہیں۔ ایک ولیمہ دوسرے طعام عقیقہ اسکے سوا کسی تقریب میں کوئی طعام ثابت نہیں ہے گو دعوت ضیافت کرنے سے منع نہیں کیا ہے۔ مگر اکثر دعوت زمانہ نبوت میں یوں ہوتی تھی۔ کہ غربا اہل اسلام جنکو کھانا نہ ملتا تھا۔ صحابہ انکو دعوت کر کے گھر لیجاتے۔ جو میسر ہوتا۔ وہ کھلا دیتے یا کوئی مہمان آتا۔ اوسکو کھانا کھلاتے یہ ڈھونگ کھانے پینے کا ذرا ذرا سی بات پر سینکڑوں ہزاروں آسودہ لوگوں کو اپنی اولاد کی تقریب میں مہینوں تک کھانا کھلایا جاتا ہے کھانے کے ساتھ برتن بھی عنایت ہوتے ہیں بالکل خلاف سنت ہے۔ نری ریا ہے۔ اسراف ہے۔ اکثر لوگ نکاح سے پہلے کھایا کرتے ہیں۔ جسکو منڈھے کی روٹی یا بونار یا طعام دلہن یا برات کی کھانا کہتے ہیں حالانکہ یہ ہنود کی رسم ہے اور بالکل خلاف سنت ہے اور دنیاوی رسم ہے۔ اور اسی طرح سے وہ کھانا بھی جو اسکی طرف سے ہوتا ہے۔ اس میں پلوری والے اور دوست آشنا پوچھے جاتے ہیں۔ ایسی دعوتوں میں متبع سنت کو ہرگز شریک نہیں ہونا چاہیے۔ امرا اور روساء کے ولیمہ میں سارے شہر و گاؤں کے ہندو مسلمان شرک و موحد اہلحدیث و بدعتی فاسق و فاجر شریک ہوتے ہیں۔ کہو ہندو کو طعام ولیمہ کھلانا کیونکر درست ہوا۔ حدیث ابن عباس میں آیا ہے کہ رسول خدا صلعم نے فرمایا ہے کھانے سے طعام متفاخرین کے رواہ ابوداود۔ یہ حدیث مرسل ہے اسے یہ معلوم ہوا۔ کہ جو شخص بڑائی مارنے کیلئے کھانا کھلاوے ناموری کیلئے شہرت سخاوت کا قصد کرے۔ اس کا کھانا نہ کھاؤ امرا و روسا کا طعام الطعام غالباً ایسے خیالات سے ہرگز خالی نہیں ہوتا۔ گو اپنے منہ کے سو بار کیوں نہ کہیں کہ ہم ثواب کے لئے کرتے ہیں۔ اگر ثواب کیلئے ایسا کرتے ہو۔ تو جو شکل ثواب کی خدا یا

رسول نے فرمائی ہے اوسیطرح کرو - کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح کی دھوم دھام نہ کرسکتے تھے یا اونکو اور صحابہ کو مقدور اس خرچ کرانیکا نہ تھا - حضرت عثمان رضہ کی تونگری تو مشہور ہے - مگر اونہوں نے اپنے زمانہ خلافت میں بھی ایسے کام نہیں کئے اور نہ کسی اور خلیفہ نے - ہاں اُن کا روپیہ راہ خدا میں اوسجگہ صرف ہوتا تھا - جہاں حکم خدا اور رسول ہے - اُس طرح پر خرچ ہوتا تھا جسطرح ارشاد ہوا ہے - نہ موافق جی کی خواہش کے - (باقی دارد)

استفتاء

سوال نمبر ۱ - جو شخص امام مسجد ہو - وہ اگر مردہ نہلادے تو اسکی اقتدا جائز ہے یا نہیں؟ (راقم سید حسین شاہ خریدار ۱۰۳)

سوال نمبر ۲ - جس گاؤں میں ایک ہی امام مسجد ہو - اور میت نہلانے سے پرہیز کرے تو اسکے لئے کیا حکم ہے؟ (ایضاً)

جواب نمبر ۱ - مردہ نہلانا کوئی کفر نہیں شرک نہیں گناہ کبیرہ نہیں صغیرہ نہیں پھر امام کی امامت میں کیا قصور ہے؟

جواب نمبر ۲ - امام مسجد اگر مردہ نہلانے سے پرہیز کرے تو اوسپر کوئی گناہ نہیں - اہالی میت خود نہلائیں یا اُس کا کوئی انتظام کریں - ہاں اگر امامت پر مقرر کرتے وقت امام نے اس خدمت کے ادا کرنے کا بھی وعدہ کیا تھا - تو ایفاء عہد کے لحاظ سے اس کا انتظام کرنا اوسپر ضروری ہے -

سوال نمبر ۳ - شروع نماز میں نیت زبان سے کہنی نزدیک اہلحدیث و فقہا کے سنت ہے یا بدعت؟ (راقم منشی اللہ دتا از بہاولپور)

سوال نمبر ۴ - رکوع میں امام کیساتھ ملنے سے بغیر پڑھنے فاتحہ کے نزدیک اہلحدیث کے رکعت ہوتی ہے یا نہیں؟ (ایضاً)

سوال نمبر ۵ - بعد ادائے نماز فرض امام اور مقتدیوں کا دعا مانگنا سنت ہے یا بدعت؟ (ایضاً)

جواب نمبر ۳ - زبانی نیت کرنا بدعت ہے - نیت کے معنے ہی یہ ہیں کہ دل سے ہو - فقہا حنفیہ نے بھی اسکو پسند نہیں کیا

جواب نمبر ۴ - رکوع میں رکعت کے ملنے میں اختلاف ہے خاکسار راقم کے نزدیک رکعت نہیں ہوتی یہ مسئلہ اہلحدیث کے پہلے نمبروں میں بھی آچکا ہے -

جواب نمبر ۵ - بعد نماز فرض دعا مانگنا سنت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ بعد نماز فرائض دعا کیا کرتے تھے بلکہ فرمایا ہے کہ نماز فرض کے بعد دعا قبول ہوتی ہے -

سوال نمبر ۶ - چچی یا بہابھے یا بھتیجے کی بیوی سے نکاح درست ہے یا نہیں؟ (راقم جان محمد از جگراؤں)

سوال نمبر ۷ - حضرت عیسےٰ جب آسمان سے اُتریں گے تو اُس وقت مخالفین مذہب اُس آیت پر یہ اعتراض کریں گے کہ قرآن شریف غلط ہے - کیونکہ اُس میں لکھا ہے - کہ عیسےٰ آسمان پر ہے - (ایضاً)

جواب نمبر ۶ - چچی یا بہابھے یا بھتیجے کی بیوی سے نکاح درست ہے - بشرطیکہ اُس رشتہ کے سوا اور کوئی رشتہ محرمات کا نہ ہو

اُحِلَّ لَكُم مَّا وَرَاءَ ذَٰلِكُمْ -

جواب نمبر ۷ - حضرت عیسےٰ کا آسمان پر ہونا جیسا مذکور ہے ویسا اُنکا دُنیا پر آنا بھی تو مذکور ہے ہاں اگر یہ ہوتا - کہ دُنیا پر کبھی نہ آوینگے - تو قرآن شریف پر اعتراض ہوتا - اگر کسی شخص کی بابت یہ کہا جائے کہ آج وہ بمبئی میں ہے اور آئندہ جمعہ تک اپنے مکان پر پہنچ جائیگا - تو اُسکے پہنچنے کے دن یہ کلام غلط ہو جائیگا نہیں بلکہ صحیح ہوگا -

سوال نمبر ۸ - بنی ہاشم کو زکوۃ دینا جائز ہے یا نہیں اور اونکو زکوۃ کا لینا جائز ہے یا نہیں؟

سوال نمبر ۹ - نماز ظہر کا وقت کہاں تک ہے ایک مثل سایہ تک یا دو مثل تک - (خریدار اخبار از کوہاٹ)

جواب نمبر ۸ - احادیث صحیحہ مندرجہ مشکوٰۃ وغیرہ میں صاف آیا ہے - کہ بنی ہاشم زکوۃ کے مصرف نہیں - نہ اونکو اسکا لینا جائز ہے ہاں بعض علماء حنفیہ نے یہ کہا ہے کہ چونکہ آنکو اب خمس غنیمت کا حصہ نہیں ملتا - اسلئے زکوۃ کا لینا انکو جائز ہو

کہ مگر یہ محض اُن کی ذاتی رائے ہے کسی حدیث میں یوں نہیں آیا۔ کہ خمس غنیمت بنی ہاشم کو معاوضہ زکوٰۃ ہے جبتک معاوضہ ملے تبتک زکوٰۃ نہ لینا۔ بلکہ یوں آیا ہے کہ انما ھی اوساخ الناس یعنے زکوٰۃ اسلیے بنی ہاشم پر حرام ہے۔ کہ یہ لوگوں کے مال کی میل ہے۔

جواب نمبر ۹ ۔ نماز ظہر کا وقت ایک مثل سایہ تک ہے۔ حدیث جبرئیل میں صریح مضمون ہے۔ کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے آنحضرت کو ظہر کا وقت ایک مثل تک بتلایا ہے یہ حدیث ایسی واضح ہے۔ کہ صاحب در مختار بھی اسی کے قائل ہوئے ہیں۔ دو مثل تک کا مذہب صحیح اور مدلل نہیں۔

سوال نمبر ۱۰ ۔ عورتوں کو سجدہ کے وقت مردوں کی مانند پیچھا اٹھا کر سجدہ کرنا چاہیے یا کچھ فرق ہے؟

سوال نمبر ۱۱ ۔ امام اور مقتدی رکوع سجود وغیرہ ارکان ادا کرنے میں کچھ فرق کریں یا آن واحد میں کریں؟ فتح الدین از سیالکوٹ

جواب نمبر ۱۰ ۔ عورتوں اور مردوں کے سجدہ میں فرق کرنے کی بابت کوئی حدیث نہیں آئی۔ فقہا حنفیہ نے لکھا ہے کہ عورت مرد کی نسبت نیچے کرے۔

جواب نمبر ۱۱ ۔ حدیث میں آیا ہے کہ صحابہ کرام کہتے ہیں۔ کہ ہم اسوقت سجدہ کو اترتے تھے جب آنحضرت سر زمین پر رکھتے۔ اسیطرح سر اوٹھاتے وقت مقتدی امام سے پیچھے اُٹھے۔

سوال نمبر ۱۲ ۔ بے نماز کیساتھ کھانا کھانا جائز ہے یا نہیں

سوال ۱۳ ۔ شراب ساز اور رشوت خور اور سود خوار کے سودا بیچنا اور اُن کی دعوت قبول کرنا درست ہے یا نہیں؟

سوال نمبر ۱۴ ۔ جس چیز پر محصول چنگی مقرر ہو۔ اوس کو بغیر ادائے چنگی لے آنا جائز ہے یا نہیں؟ منشی محمد یٰسین از کوہ چکراتہ

جواب نمبر ۱۲ ۔ بے نماز کے ساتھ کھانا جائز ہے اوسکی تعظیم و تکریم مذہبی حیثیت سے نہیں چاہیے کھانا تو کفار کے ساتھ کھانا بھی جائز ہے۔

جواب نمبر ۱۳ ۔ شراب ساز رشوت خور سود خوار اگر کوئی جائز پیشہ بھی کرتے ہیں۔ تو جائز ہے۔ جبتک یہ معلوم نہ ہو۔ کہ ناجائز کمائی سے دعوت ہوئی ہے

جواب نمبر ۱۴ ۔ جس چیز پر محصول چنگی مقرر ہو۔ اُس کا ادا کرنا ضرور ہے کیونکہ کسی سلطنت کے زیر سایہ رہنا اس بات کا ضمنی اقرار اور معاہدہ ہے۔ کہ اُس کے قوانین کے پابند رہینگے۔ خدا فرماتا ہے۔ اَوۡفُوۡا بِالۡعَهۡدِ

سوال نمبر ۱۵ ۔ ایک شخص نے کتّے شکار کے لئے رکھے ہوئے ہیں۔ جسوقت کتّے شکار کو پکڑتے ہیں تو شکاری کتوں سے چھڑا کر تکبیر اللہ اکبر چلا دیتا ہے۔ شکار مذکور حلال ہے یا نہیں؟ راقم جلال الدین از صدر سیالکوٹ

جواب نمبر ۱۵ ۔ قرآن و حدیث دونوں کے مطابق شکار مذکور حلال ہے اگر کتا سکھایا ہوا ہو۔ اور اُسکے منہ ہی میں شکار مرجائے اور تکبیر پڑھنے کی نوبت ہی نہ آئے تب بھی حلال ہے

سوال نمبر ۱۶ ۔ عابدہ کی لڑکی۔ ہندہ کا لڑکا۔ ہندہ کے لڑکے نے عابدہ کا دودھ پیا۔ بعد دو سال کے عابدہ کو لڑکا ہوا۔ اور ہندہ کے لڑکی ہوئی۔ ان ہر دو کا نکاح ہو سکتا ہے یا نہیں؟

جواب نمبر ۱۶ ۔ عابدہ اور ہندہ کے پچھلے لڑکے لڑکی کا نکاح درست ہے کیونکہ ان دونوں میں دودھ کی شراکت نہیں ہے شرح وقایہ میں ہے۔ وتحل اخت اخیہ رضاعا کما تحل نسبا۔

ضرورت ہے

ہمیں ایک معلم کی ضرورت ہے جو معلمی کے کام سے واقف ہوں جن لڑکوں کو تعلیم دلانی ہے ان کی حالت ابتدائی ہے فارسی کی پہلی پوری پڑھتے ہیں قرآن مجید ختم کرچکے ہیں معلم صاحب میں یہ بات ہونی چاہئے کہ لڑکے اُنکا رعب مانیں اور عربی کی عمدہ تعلیم دیسکیں طریق تعلیم سے خوب

ahmadimuslim.de

انتخاب الاخبار

قبول اسلام جامع مسجد مہابت خان شہر پشاور میں جناب مولوی مولانا مرزا خان صاحب پشاوری اسلام کے ہاتھ پر ذیل کی تاریخوں میں غیر مذاہب والے مشرف باسلام ہوئے

نام کفر	ذات	عمر	اسلامی نام	تاریخ جب اسلام میں آیا
پھمن ولد بہاری	ہندو کوری	۲۸ سالہ	عبدالرحمن	۲۲ - اپریل ۱۹۰۴ء
منو ولد گردہاری	"	۲۲ "	عبدالرحیم	"
لچھمینا بنت الولی	"	۲۴ "	فاطمہ	"
سنیے ولد منو	مہتر	۲۶ "	دین محمد	۶ مئی ۱۹۰۴ء
سندر سنگھ ولد گنڈا سنگھ	سکھ	۲۱ "	خیر محمد	۱۳ مئی ۱۹۰۴ء
نانکی بنت مایہ	چہیورا	۲۶ "	نوراں	۲۰ مئی ۱۹۰۴ء
انواری بنت نانکی	"	۱۲ سالہ	پیراں	"
پھیمی	"	۹ سالہ	جیراں	"
سنگری	"	۷ سالہ	عائشہ	"
چنداس پٹا	"	۵ سالہ	پیر محمد	"
جمن ولد دین محمد	عیسائی	۴۰ سالہ	جمن	یہ تو پہلے ہی کرسچین سے اسلام میں آیا

قبول اسلام - نہایت خوشی کا مقام ہے کہ مکہ مسجد حیدرآباد دکن میں ۲۷ مئی کو ڈاکٹر کاسٹی کانت چٹوپادہیا صاحب پی ایچ ڈی سابق پروفیسر مہاراج کالج میسور نے بعد نماز جمعہ اس امر کا اعلان کیا کہ میں ہندو مذہب کو ترک کر کے بطیب خاطر مسلمان ہوتا ہوں ڈاکٹر صاحب کلکتہ کے رہنے والے ہیں ہندوستان میں تکمیل تعلیم کر کے ولائت تشریف لے گئے کچھ عرصہ تک لنڈن میں رہکر فلسفہ جدیدہ کی تعلیم حاصل کرنے جرمنی گئے - وہاں پی - ایچ - ڈی (ڈاکٹر آف فلاسفی) کی ڈگری حاصل کی جو آن سے پہلے ہندوستان میں کسی کو نہ ملی تھی - وہاں سے روس تشریف لے گئے اور پایہ تخت روس کے یونیورسٹی کالج میں دو سال تک پروفیسر رہے آپ کو سنسکرت اور انگریزی کے علاوہ جرمن - روسی - فرنچ - لاطینی - یونانی زبانوں پر بھی عبور حاصل ہے تعلیم فلسفہ کے بعد چونکہ آپ کو ہندو مذہب سے تشفی نہ ہوئی - اس لئے تحقیقات مذاہب شروع کی - دس سال تک دنیا بھر کے ہر مذہب کی چھان بین کرتے رہے - اور بالآخر اس نتیجہ پر پہنچے کہ **سچا مذہب اسلام ہی ہے** ڈاکٹر صاحب اپنی قوم میں خاص عزت اور وقعت رکھتے تھے مسلمانوں کو بھی آپکے مشرف باسلام ہونے کی خاص خوشی ہے (وکیل)

شیخ الاسلام عبداللہ کوئیلم نے کمال خوشی سے جامع مسجد لورپول میں ایک ہندو معزز شخص کو مشرف باسلام کیا - یہ نو مسلم صاحب بہت قابل و ذی علم ہیں اور اکثر شیخ الاسلام کے وعظ و لیکچر سننے کیلئے ایک سال سے مسجد لورپول میں آیا کرتے تھے - آخر ان کو وعظ اور دین اسلام کی حقانیت نے ان کے دل میں اثر کیا وہ مسلمان ہو گئے نام عبدالرحیم رکھا گیا + (وکیل)

جالندھر اسٹیشن پر ایک نوجوان گرہ کاٹ پکڑا گیا - کود کر ٹرین کے نیچے ہی کچل گیا - (کافی سزا ملی)

امیر صاحب افزائش نسل اسپاں کی طرف متوجہ ہوئے عربی ذات ۱۰۰ گھوڑے ہند سے منگوائیں گے -

امیر صاحب ترقی زراعت کی طرف بھی متوجہ - ادرک اور ہلدی (زرد چوب) کی کاشت بڑھائی ہے - اس کی کاشت اور تیاری کی نگرانی کیلئے وادی کانگڑہ سے ماہرین منگوالئے گئے ہیں - شوق ہے -

امیر صاحب نے چھوٹے جانوروں پرندوں وغیرہ کا شکار کھیلنا ترک کر دیا - خواب کی وجہ سے - خواب میں دیکھا - یہ شکار نہیں بلکہ عذاب ہے - خدا ناراض ہوتا ہے اسکے قہر سے بچنا چاہئیے -

مدراس بفضلہ خدا طاعون سے بالکل پاک ہو گیا وہاں عملہ طاعون کو رخصت کر دیا ہے (شاید سب نے مرزا قادیانی کی بیعت کر لی ہو گی)

جاپان نے سنیچر گذشتہ کو ڈالنی سر کیا - ۲۰ ہزار فوج تری اور

کچھ فوج بحری ایکوقت میں بہ تچپس جاپانیوں نے روسیوں کی ستر توپیں مع دیگر سامان کے حاصل کیا ہے)

روسیوں نے ۹ گھنٹہ تک مقابلہ کیا یہاں سے تمام فوج فرار ہو کر پورٹ آرتھر میں گھس آئی ہے۔

جاپان نے علاوہ ڈالنی کے تالنواں پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔ اسی کو لیو چو لونگ بھی کہتے ہیں۔

روسیوں نے جنگی جہازوں اور ساحلی قلعوں سے آگ برسائی۔ جاپانی خاموش ہوگئے۔ لوٹ گئے۔

اخبار ٹائمز نے جاپانی فتوحات کی بڑی تعریف کی۔ جاپانی نیوشپر اعلیٰ فوج جرمن کا فخر کیا ہوتا تھا۔

اخبار مذکور پوچھتا ہے کہ کیا اب بھی روس کسی مقام کے بچانے کی کوشش کر سکتا ہے۔ نہیں۔

بیان کیا جاتا ہے کہ جنرل کاروپاٹکن برسات کے بعد پانچ لاکھ فوج سے ندامت دھو دیگا۔

جاپان بھی پانچ لاکھ فوج جلد تر لا سکتا ہے۔ بڑی بات بالٹک کے بیڑے کا پہنچنا ہے۔

پورٹ آرتھر میں روسی مقابلے کی بیحد کوشش کر رہے ہیں عظیم خندقیں کھودیں مورچے توپیں وغیرہ۔

امریکہ کی بہت سی باتیں بالکل عجیب ہیں یہاں کے مقام ... کی میں ایک کسان رہتا ہے جسکی مونچھیں آٹھ ہاتھ لمبی ہیں اتنی لمبی مونچھیں آجتک کہیں دنیا میں کہیں سنی نہیں گئیں + ہم خیال کرتے ہیں کہ اب کچھ دن کی قوم کا پتہ بھی دھیرے دھیرے ملتا جاویگا۔

تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ لنڈن میں ایک لاکھ آدمی لوگوں کے جیب کاٹنے کا ہی روزگار کرتے ہیں اور لنڈن میں ایک ہزار آدمیوں کے پیچھے ۵ ڈاکٹر ہیں۔

سینٹ لوئس واقعہ امریکہ کی عالیشان نمائش میں ایک اتنی عظیم الشان گھڑی دکھائی گئی جسکے منٹ کی سوئی ساٹھ فٹ لمبی ہے

حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند آنجہانی اپنی پیرانہ سالی میں جس لکڑی کے سہارے چلتی تھیں وہ وہی لکڑی تھی جو کسی زمانہ میں انگلستان کے بادشاہ چارلس دوم کی

مجرب ادویات

روح دافع طحال قیمت فی شیشی ۱۲؎ - اس مجرب اثر روح سے ان لوگوں نے جو یونانی - ویدک اور انگریزی ڈاکٹری علاج سے مایوس ہو چکے ہوں بفضل خدا صحت پائی ہے۔

لوٹیوں کا مقوی شربت اعضائے رئیسہ و شریفہ - حرارت غریزی و قوت ہاضمہ اس سے قوی ہو کر جسم کی زردی کو سرخی سے مبدل کرتے ہیں اگر آپ کسی محنت کی وجہ سے شل یا کسی بیماری کی وجہ سے کمزور ہو گئے ہیں - تو اسکی ایک خوراک ساری کسل اور ایک شیشی کمزوری کو بالکل دور کر دیگی قیمت شیشی ایک اونس عہ دو اونس عہ

جوہر مصفی خون فی شیشی خورد عہ کلاں عا - فساد خون تر و خشک خارش - خنازیر - بھگندر وغیرہ کو بہت جلد فائدہ کرتا ہے فقط ایک شیشی کافی ہے - اسکے استعمال سے وبائیہ امراض نزدیک نہیں آتی ایام امراض وبائیہ میں اسکا استعمال کرنا ضروری ہے۔

بالوں میں لگانے کا خوشبودار تیل - یہ چنبیلی اور دیگر خوشبودار روغنوں سے تیار کیا جاتا ہے اسواسطے کہ ہم پہلے اسکے استعمال سے دماغی بیماریاں مثل نزلہ ضعف دماغ - ضعف بصر وغیرہ امراض سے محفوظ رہینگے اور سفید بال اسکے متواتر لگانے سے کچھ عرصہ کے بعد سیاہ ہو جاویں گے زیادہ تعریف کی ضرورت نہیں استعمال سے آپ پر ظاہر ہو جاویگا قیمت

بال اڑانیکا عرق - پانچ منٹ میں صفاچٹ میدان ہو جاتا ہے قیمت شیشی خورد عہ شیشی کلاں ۴؎

چنبل کا جوہر ورم ... میں اعلیٰ درجہ کا فائدہ کرتا ہے ... خصوصاً مفید ہے قیمت فی شیشی عہ

محبوب گوہر - اسکے استعمال سے سرخی - بیاض - رمد - ناسور ناخنہ وغیرہ دور ہو جاتے ہیں قیمت ... مع ڈبیہ عہ

سرمہ عزیزی - اسکی ایک سلائی ... پیپ - آشوب - دھند - غبار - جالا - سرخی وغیرہ کو زائل کرتی ہے اسکا ... استعمال ... کا خاص ...

مصری سرمہ - یہ سرمہ بچوں کے امراض چشم ... کے لیے بے نظیر ہے قیمت فی تولہ ...

کھانسی کی دوائی تر و خشک کھانسی نزلہ زکام وغیرہ کو صرف ایک چھوٹی سی شیشی سے فائدہ ہوتا ہے قیمت ۲؎ اگر کھانسی کے ہمراہ لازمی بخار دق یا سل ہو - تو شیشی کلاں کا استعمال کریں قیمت ...

المشتہر حکیم محمد ابراہیم چشتی مینیجر کارخانہ انگریزی و یونانی